السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شورکوٹ سے شیخ محمد آصف شہزاد لکھتے ہیں کہ نماز جنازہ میں سورۃ فاتحہ سے پہلے ثناء پڑھنا احادیث سے ثابت ہے یا نہیں----؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واضح رہے کہ عبادات کے ثبوت کےلئے دلیل کا ہونا ضروری ہے لیکن معاملات میں اصل اباحت ہے الایہ کہ اس سے منع کر دیا گیا ہے، نماز جنازہ کا تعلق عبادات سے ہے، اس لئے اس میں ہر عمل کے لیے ثبوت کی ضرورت ہے، نیز عبادات میں قیاس وغیرہ بھی نہیں چلتا بلکہ قطعی نصوص سے اس کا ثبوت مطلوب ہوتا ہے، اس وضاحت کے بعد نماز جنازہ میں ثناء پڑھنے کے متعلق تلاش بسیار کے باوجود مجھے کوئی ثبوت دستیاب نہیں ہو سکا، اگرچہ مولانا عبدالرحمان مبارک پوری رحمۃ اللہ علیہ نے اسے ثابت کرنے کےلیے کوشش فرمائی ہے، آپ فرماتے ہیں: "کہ حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دعا کرتے ہوئے سنا جس نے دعا کرنے سے پہلے نہ اللہ کی ثناء کی تھی اور نہ ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ اس نے جلدی کی۔ اس حدیث سے نماز جنازہ میں ثناء کا پڑھنا ثابت ہے۔ (کتاب الجنائز: ص52)

پھر فرماتے ہیں: "حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ نماز جنازہ کیونکر پڑھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں جنازہ کے ساتھ لوگوں کے ہمراہ چلتا ہوں، جب جنازہ رکھا جاتا ہے تو اللہ اکبر کہتا ہوں اور اللہ کی حمد کرتا ہوں اور اس کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتا ہوں۔ اس اثر سے بھی نماز جنازہ میں پہلی تکبیر کے بعد ثناء پڑھنے کا ثبوت ملتا ہے اور اس کا ثبوت اس سے بھی ہے کہ جنازہ نماز ہے جیسے تمام نمازوں میں ثناء پڑھی جاتی ہے نماز جنازہ میں بھی اسے پڑھنا چاہیے۔ (کتاب الجنائز: 52)

لیکن ان دلائل سے مجھے اطمینان نہیں ہوا کیونکہ دعائے جنازہ سے پہلے سورۃ فاتحہ میں اللہ تعالیٰ کی بدرجہ اتم حمد وثناء موجود ہے بلکہ اس کا نام ہی سورۃ الحمد ہے، اس کی موجودگی میں ثناء کی ضرورت نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ علامہ البانی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "امام احمد رحمۃ اللہ علیہ سے اس آدمی کے متعلق سوال ہوا جو جنازہ میں دعائے استفتاح یعنی سبحانک اللھم پڑھتا ہے؟ آپ نے فرمایا: "میں نے اس کے متعلق کچھ نہیں سنا۔ (احکام الجنائز: 119)

علامہ البانی رحمۃ اللہ علیہ کا رجحان بھی یہی ہے کہ نماز جنازہ میں ثناء وغیرہ نہ پڑھی جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:167